

امريکي معاشرے میں مسلم خواتین کی موجودگی کا احساس

سوالوں کے جواب

مسلم خواتین کی لڑائی جاتی ہے۔ ایسا دلکشی تھا، نہ آئندہ بھی ہوگا۔ چد و جد سے تعلق رکھنے والے ہمارے ثقافتی رہنمایی مخالفات دوسروں سے الگ ہو سکتے ہیں، لیکن صفائی انسان ایک ایسا اصول ہے جس کو تجھیں تک پہنچانے کے لئے ہم سکھوں کوں کر جد و جد کرنی چاہئے۔

میدے سوال کا تعلق امریکہ میں اسلام کی نسبت سے ہے کیا آپ کے پاس اس سلسلے کے اعداد و شمار ہیں؟ آپ جہاں رہتی ہیں کیا وہاں کوئی مسجد تعمیر ہوتی نظر آ رہی ہے؟ اس سوال کیلئے آپ کا فکر یہ ہے جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ تازہ اعداد و شمار سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ امریکہ میں ہو سکتی ہے لیکن عام طور پر یہ بھی مانا جاتا ہے کہ امریکی مسلمانوں کی تعداد ۲۰۰۰ مسجدیں ہیں۔ آبادی کے لحاظ سے تعداد الگ الگ ۹۰ لاکھ کے درمیان ہے۔ یہ بے شک سرکاری مردم شماری نہیں کی تک امریکہ میں جس طرح کا قانون بناتا ہے اس کا اطلاق پوری قوم پر ہوتا ہے۔ اسی لئے میں مذہب کی آزادی کی بات کرتی ہوں اور حکومت آپ کی نسبت کے ہمارے میں بھی پوچھتی ہوں۔

وپر پہ بات یہ ہے کہ یہ جو ۷۰ سے کم امریکہ میں آباد ہیں وہ سب کے سب مرد نہیں، جب کہ ۷۰٪ لوگ بھی بھتے ہیں کہ وہ سب کے سب عرب ہیں۔ اس کا ایک تھائی حصہ جنوبی ایشیائی یعنی بندوقستانیوں اور پاکستانیوں پر مشتمل ہے۔ اس کے علاوہ ایک تھائی سے زیادہ سیاہ قام مسلمان ہیں۔ افریقی امریکی مسلمان۔ اور ان کی تعداد تجزی سے بڑھ رہی ہے۔ ان کے بعد جو لوگ تھی جاتے ہیں وہ ملے جائیں۔

یہ نٹیجیں (ایک حاصل شدہ معلومات کا گوشوارہ) ہے، لیکن یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسلام امریکہ میں بہت تجزی سے پھوپھو پھلتا ہوا نہ ہب ہے۔ جہاں تک مسجدوں کی تقریباً تعلق رکھتی ہے۔ میں اسے بہت ایک بھتی ہوں کہ پوری دنیا کی مسلم خواتینی دوسری عورتوں کی چد و جد اور مشترک کوششوں سے کچھ سیکھ رہی ہیں۔ خواتین کیلئے اسوات کی لڑائی صرف

بنیاد پر ایک شخص قائم کرنے کی اجازت حاصل ہے؟۔ اور میں یہ بھتی ہوں کہ مسلم خواتین اس وہن کو قائم کرنے بھتی ایک گریجوئٹ طالب ہوں۔ مسلم اور عرب امریکیوں کے بارے میں اپنی بہترین اہلیت کے ساتھ میں آپ کے سوالات کا جواب دینے کی کوشش کروں گی۔

آپ کے خیال میں ایسا کونسا راستہ ہے جسے اختیار کر کے مسلمان عورت مستقبل میں قیادت کے فرائض انجام دے سکتی ہیں؟ امریکی عورت نے دوسری امریکی عورتوں کے ساتھ تحریکات اور خواتین کے لئے مسادات کی سماقت چد و جد سے بہل حاصل

امریکہ میں مسلم خواتین کی رنگارنگی اس بات کا ثبوت ہے کہ اپنے مذہب پر عمل کرنے میں ان کو اس حد تک چھوٹ حاصل ہے کہ وہ جہاں چاہیں اپنے مذہبی عقائد کے مطابق عمل کریں

کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور بے شک ان کی موجودہ چد و جد زندگی کے تمام شعبوں میں مساوی شاخت حاصل کرنے سے تعلق رکھتی ہے۔ میں اسے بہت ایک بھتی ہوں کہ پوری دنیا کی آزادی، ایمن سازی کی آزادی، امریکہ کے قانونی ذخایر اور حادی پلگر اور گلوٹن ختم کے لوگوں کو کچھ کرنے کی اجازت کی

قطیعہ عبدربہ: میراث امام فاطمہ عبدربہ ہے۔ میں ہاروڑا یونیورسٹی، کیبریج میں ایک امریکی مسلم گریجوئٹ طالب ہوں۔ مسلم اور عرب امریکیوں کے بارے میں اپنی بہترین اہلیت کے ساتھ میں آپ کے سوالات کا جواب دینے کی کوشش کروں گی۔

کیا آپ مجھے بتاسکتی ہیں کہ امریکہ میں عورتوں کی اسلامی تنظیمیں کتنی ہیں؟ کیا یہ تنظیمیں امریکہ کے حکومتی فیصلوں پر کوئی اثر بھی ذاتی ہیں؟

میں یہ کہتا چاہوں گی کہ امریکہ میں مسلم خواتین کی جو تھیں بھی ہیں وہ کم ویش مسجد انجمنوں کی شاخیں ہیں۔ امریکہ میں ۲۰۰۰ مسجدیں ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ جو ۲۰۰۰ مسجدیں امریکہ میں ہیں ان مسجدوں میں ہی مسلم خواتین کی تھیں بھی واقع ہیں۔ ان میں خواتین کے طرح طرح کے گروپ ہیں جن میں سے کچھ انسان دوستی کی بنیاد پر کام کرتی ہیں۔ کچھ انجمنوں کا تحلیل گریلوں کی روک تھام سے ہے۔ کچھ تھیں انتیارات کی تقویض کیلئے مکمل سلط پر اور میں القوایی سلط پر بھی کام کرتی ہیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ایسی عورتوں کی تعداد بڑھ رہی ہے جو انجمنوں سے واپسی ہوتی ہیں۔ خواتین کی تیاری والی انجمنوں کی تعداد بھی بڑھ رہی ہے۔

امریکہ کی مسلم خواتین نے بطور مسلمان اور بطور امریکی اپنی مثالی پہچان کیسے قائم کی ہے؟ کیا ایسا ہے کہ امریکہ کی مسلم خواتین سے دنیا بھر کی مسلم خواتین کچھ سیکھ بھی سکتی ہیں؟

اس سے بھی زیادہ مثالی سوال یہ ہے کہ کیا امریکہ میں مذہبی آزادی، ایمن سازی کی آزادی، امریکہ کے قانونی ذخایر اور حادی پلگر اور گلوٹن ختم کے لوگوں کو کچھ کرنے کی اجازت کی



ہارورڈ یونیورسٹی میں اسلامی مطالعہ جات اور بین الاقوامی سلامتی کی ایک گریجویٹ طالبہ فطیمہ عبد ربہ نے ۱۶ / اپریل کو امریکہ میں مسلم خواتین سے متعلق منعقدہ یو ایس انفو کی ویب چیٹ میں شرکت کی۔ بیشتر سوالات امریکہ میں رہنے والی مسلم خواتین کی طرز حیات، معاشرے میں انکی شناخت اور ان کے کردار سے متعلق کئے گئے تھے۔ فطیمہ نے ان سوالات کے جو جوابات دئے اس سے امریکی معاشرے میں مسلم خواتین کے کردار پر روشنی پڑتی ہے۔

پہنچ امریکہ میں مسلمان ہوت کو اپنے خیالات کے انہمار کی کھلی آزادی میں ہوئی ہے۔
آزادی میں ہوئی ہے اس لئے انہیں اس کا موقع ملتا ہے کہ وہ فرضی اور کی باتوں کا ذکر کرے۔

کیا آپ مجھے بتائیں گی کہ مشرق وسطی اصل کی مسلمان عورتوں سے کس حد تک مختلف ہیں؟ امریکی مسلم عورتوں کی تین طیلیں ہیں۔ میں سے پہلے مشرق وسطی سے ترک ہلن کر کے آئے والی عورتوں کا ذکر کروں گی۔ یعنی وہ عورت جو شرق وسطی کے کمی ملک میں پیدا ہوئی اور مسلمان زیادہ سے زیادہ حصے لے رہے ہیں۔ ادھر کے کمی برسوں میں امریکہ میں اہل درجہ پر قائم سیاست و اقواء اور پالیسی سازوں کے ساتھ مسلمانوں کی اہل طہی مشتمل تینیں ہوئی ہیں۔ خوشی کی بات یہ ہے کہ اس بڑھتی ہوئی حصہ داری میں بہت سے لوگ مسلم خواتین لیڈر بھی حصہ لئی ہیں اور مجھے اسید ہے کہ کیا تام دیتے ہیں۔ اس کے بعد سیاہ قام مسلم امریکی عورتوں ہیں۔ ان کے علاوہ امریکہ میں ایک مسلمان عورتوں ہیں جو ان تمام زمزموں سے ملی ہوئی ہیں۔ یہ تمام خاتمن مل کر امریکی مسلم خاتون کی شناخت اور تفاسیر کو پہاڑتے ہاتے میں درگاہ ہوئی ہیں۔

یونیورسٹی کی سطح پر کس طرح کی عربی کاچلن ہے؟

ایسا لگتا ہے کہ عربی کی مختلف بولیوں کے سلطے میں لوگوں میں کافی دیگری ہے۔ یونیفاریٹی میں بول افیار کرنے والے لوگوں کا تجسس دور کرنے کے موقع کو کام پال میں استعمال ہوتے والی عربی تک۔ اس کے علاوہ جدید معیار کی عربی اور تلفیقی دانشوارانہ حلقوں میں کافی عربی بھی لگایا ہے۔

کافی تقبیل ہے۔

(مہماںوں کا انتخاب ان کی اہلیت کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ مہماںوں کے ظاہر کردہ خیالات ان کے اپنے ہوتے ہیں اور ان سے امریکی محکمہ دینے کی وصاہی سے عمدہ پہاڑتی ہوں۔ اس کے علاوہ خارجہ کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔)

میں یا آزادی میں ہوئی ہے۔

کیا کوئی امریکی مسلمان عورت نیموکریٹ پارٹی میں ہے؟

امریکہ میں بہت سے مسلمان ترک ہلن کر کے باہر سے آئے ہیں۔ یا تارکین ہلن کی اولادیں ہیں، اسی لئے بہت سے دوسرے تارک ہلن گروپوں کی طرح وہ بھی امریکہ کے سیاسی اسلام کیلئے نئے نئے ہیں۔ خاص کر رائے سازی کیلئے نئے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود امریکہ کی دنلوں بڑی سیاسی پارٹیوں میں مسلمان زیادہ سے زیادہ حصے لے رہے ہیں۔ ادھر کے کمی برسوں میں امریکہ میں اہل درجہ پر قائم سیاست و اقواء اور پالیسی سازوں کے ساتھ مسلمانوں کی اہل طہی مشتمل تینیں ہوئی ہیں۔ خوشی کی بات یہ ہے کہ اس بڑھتی ہوئی حصہ داری میں بہت سے لوگ مسلم خواتین لیڈر بھی حصہ لئی ہیں اور مجھے اسید ہے کہ یہ رقباں برقرار ہے۔

کیا آپ کو اپنے مذہب کی وجہ سے اپنے کام کاچ میں کسی طرح کی دشواری محسوس ہوتی ہے؟

مجھے اسکوں میں یا کام کی بھروسی پر بھی کسی بڑے مسئلے کا

سامنا نہیں ہوا۔ البتا یہے لوگوں سے ملاقات ہوتی رہتی ہے جو اسلام میں اور مشرق وسطی میں اور عرب اور سلم شافت میں دیکھی لیتے ہیں اور میں نے عورتوں کے پارے میں تجسس کا افہار کرنے والے لوگوں کا تجسس دور کرنے کے موقع کو کام میں لگایا ہے۔

جیسا کہ عام طور پر کہا جاتا ہے کہ امریکہ میں لوگ اسلام میں زبردست دیکھی لے رہے ہیں اور میں تو یہ عوامی بھی کر سکتی ہوں

کہ مجھے اس لحاظ سے مسلمان ہوت ہوئے کافاہمہ حاصل ہے کہ ہم لوگوں سے تعلق رکھنے والے جو سماجی، سیاسی اور دانشوارانہ سوالات وہ لوگ کھڑے کرتے ہیں، ان کا جواب دینے کی وصاہی سے عمدہ پہاڑتی ہوں۔ اس کے علاوہ

ہے، لوگ مہدوں کا پہنچنے والے فوجیوں ہیں۔ امریکہ میں نیادی سمجھیں ہیں۔ ان کے عارضی بہت بڑی ہیں، وہاں

شریک ہوتے ہیں۔ پورے امریکہ میں ایسے بہت سے لوگ ہیں جن کے بیہاں مذہبی کثرت پسندی بڑھ رہی ہیں۔ مسلمانوں کے ساتھ مذاکرات اور تبادلے بڑھ رہے ہیں۔ یہ خوبصورت تصویر ہے۔

کیا مسلمان عورت کیلئے امریکہ کا طرز حیات اختیار کرنا آسان ہے؟

چکلی بات اور اہم بات یہ ہے کہ امریکہ میں مسلمان خواتین کو اس کی کھلی آزادی ہے کہ وہ جس جگہ کو چاہیں اپنا لے سکیں۔ ہر جیز کو اپنا لے کی آزادی ہے۔ اس سے بھری مراد یہ ہے کہ امریکہ میں مسلم خواتین کی رنگاری اس بات کا ثبوت ہے کہ اپنے تمہب پر عمل کرنے میں ان کو اس حد تک چھوٹ حاصل ہے کہ وہ جہاں چاہیں اپنے ذمہ دار کے مطابق عمل کریں۔ سیاسی مظہر ہے میں وہ جس طرح سے موجود ہیں ذمہ دار مظہر ہے کہ بھی جا سکتی ہے۔ موجودگی الگ الگ صورتوں پر بھی جا سکتی ہے۔

کیا مسلمان عورت کو امریکہ میں حجاب پہننے میں، مثال کے طور پر کام کی جگہ پر دیا

سڑک پر بکوئی دشواری ہے؟

امریکہ میں جو عورتوں بھی جا بہتی ہیں ان میں سے بیش مسلمانوں کو کچھ خدر میں یا کام کی بھروسی پر کسی طرح کی کوئی دشواری نہیں۔ جا بہت پہنچنے والی عورتوں کو امریکہ میں وفاہی حکومت کی ملازمت بھی طبقی ہے، وہ بڑی برائیوں سے فرموں میں بھی کام کرتی ہیں۔ کام کے ہر شبہ سے گلی ہوئی عورتوں، بھیسے کے بچپروں، خدمات فراہم کرنے والیوں اور بیخورشی کے طالبات کو کھلی چھوٹ ہے۔ حق تو یہ ہے کہ امریکہ میں بہت سی جو اس سال مسلم عورتوں اپنا سرہاد حاصل ہے میں انجام کی آزادی میں فخر ہوں کرتی ہیں، کیونکہ انہیں اس ملک